تم اُس کے لئے اہم ہو

صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف

صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر دوم

موسیٰ جو عظیم ترین نبیوں میں سے ایک ہے اور دنیا جیسے ہمیشہ جانتی ہے، اُس کی پرورش فرعون کی بیٹی نے کی اور اپنی زندگی کے ۴۰ سال مصری کے شاہی محل میں گزارے۔ وہ اُس قدیم سلطنت کی شان وشوکت کو بہت زیادہ جانتا تھا۔

سالوں بعد، ایک دوردراز پہاڑ کی چوٹی پر، جو طاقتور مصر شان وشوکت سے بالکل الگ تھلگ تھا، موسیٰ خدا کی حضوری میں کھڑا تھا اور ایک انسان کی طرح آمنے سامنے اُس سے گفتگو کر رہا تھا جیسے ایک شخص اپنے دوست سے گفتگو کرتا ہے۔ ۱ اُس ملاقات کے دوران، خدا نے موسیٰ کو اپنے ہاتھ کی دستکاریاں دکھائیں، اور اپنے کام اور جلال کی جھلک کا حق بخشا۔ جب رویا ختم ہوئی، تو موسیٰ کئی گھنٹوں تک زمین پر گرا پڑا رہا۔ آخر کار جب اُس کی قوت واپس لوٹی، تو اُس نے کچھ ایسا محسوس کیا، کہ اُس کی اپنی ساری زندگی میں فرعون کے دربار میں، ایسا واقعہ رونما نہ ہوا تھا۔

''میں جانتا ہوں،'' اُس نے فرمایا تھا، ''کہ انسان لاچیز ہے۔'' ۲

ہم جس قدر اپنے بارے سوچتے ہیں اُس سے کم تر ہیں۔

جس قدر ہم کائنات کے بارے سیکھتے ہیں، اُسی قدر ہم سمجھتے ہیں۔۔۔ کم از کم اُس سے بہت تھوڑا سا حصہ۔۔۔ جسے موسیٰ جانتا تھا۔ کائنات بہت وسیع ہے، پراسرار، اور جلالی ہے کہ یہ انسانی سوچ کے لئے ناقابل فہم ہے۔ خدا نے موسیٰ سے فرمایا،''میں نے ان گنت دنیائیں بنائی ہیں،''۔ ۳ رات کے آسمان کے عجائب سچائی کی خوبصورت گواہی ہیں۔

چند چیزیں ایسی ہیں جنہوں نے مجھے خوف زدہ کر دیا ہے جیسا کہ تاریک رات میں اُڑ کر سمندروں اور براعظموں کو پار کرتے ہوئے اور اپنے کاک پٹ سے باہر لاکھوں کروڑوں ستاروں کے لامحدود جلال کو دیکھتے ہوئے۔

علم فلکیات کے ماہرین نے کائنات میں موجود ستاروں کی تعداد کو گننے کی کوشش کی۔ تو سائنسدانوں کے ایک گروہ نے اندازہ لگایا کہ ستاروں کی تعداد ہماری ٹیلی سکوپ کی وسعت سے زیادہ ہے اور زمین کے تمام ساحلوں اور صحراؤں کی ریت کے ذرات سے بھی دس گنا زیادہ ہے۔

یہ نتیجہ قدیم نبی حنوک کے بیان سے متاثر کن حد تک مشابہت رکھتا ہے:'' کیا یہ ممکن ہے کہ انسان زمین کے ذرات کی تعداد گن سکے، ہاں، ایسی ان گنت دنیائیں ہیں، اور یہ تیری تخلیقات کی تعداد کا آغاز نہیں۔'' ۵

خدا کی تخلیقات کو وسعت دینے کے بعد، اِس کو حیرانی کی کوئی بات نہیں کہ بنیامین بادشاہ نے اپنے لوگوں کو مشورت دی کہ'' ہمیشہ خدا کی عظمت کو اور اپنے آپ کو لاچیز کے طور پر یاد رکھو۔'' ۸

ہم اپنی سوچ سے زیادہ عظیم ہیں

اگرچہ انسان لاچیز ہے، مگر پھر بھی یہ مجھے حیران کر دیتا ہے اور جلالی سوچ بخشتا ہے کہ'' ایک جان کی قیمت خدا کی نظر میں بہت زیادہ ہے۔'' ۷

اور جب ہم کائنات کی وسعت پر نگاہ دوڑاتے ہیں اور کہتے ہیں،''تخلیقی جلال کے مقابلے میں انسان کیا ہے'' خدا نے خود کہا ہے کہ ہماری ہی وجہ سے اُس نے کائنات کو تخلیق کیا ہے! اُس کا کام اور جلال۔۔۔ اِس شاندار کائنات کا مقصد۔۔۔ انسانیت کو بچانا اور سرفراز کرنا ہے۔ ۸ دیگر الفاظ میں، ابدیت کی وسعت، لامحدود خلاء اور وقت کے پُراسرار بھید اور جلال سب کے سب آپ اور میری طرح کے عام فانی لوگوں کے فائدے کے لئے تخلیق کئے گئے ہیں۔ ہمارے آسمانی باپ نے کائنات کو اِس لئے تخلیق کیا کہ ہم اُس کے بیٹے اور بیٹیوں کے طور پر امکانی قوت تک پہنچ سکیں۔

یہ بات ایک حقیقت ہے: خدا کے مقابلے میں، انسان لاچیز ہے؛ تاہم پھر بھی ہم خدا کے لئے سب کچھ ہیں۔ لامحدود تخلیق کی ترتیب کے برعکس ہم لاچیز نظر آسکتے ہیں، لیکن ہم میں ابدی شعلے کی چنگاری ہے جو ہماری چھاتیوں میں جل رہا ہے۔ ہمارے پاس سرفرازی کا ناقابل فہم وعدہ۔۔۔ نہ ختم ہونے والی دنیائیں۔۔۔ ہماری گرفت میں ہیں۔ اور یہی خداوند کی عظیم خواہش ہے کہ وہ وہاں پہنچنے تک ہماری مدد کرے۔

تکبر کی حماقت

وہ بڑا دھوکہ دینے والا (شیطان) جانتا ہے خدا کے بچوں کو گمراہ کرنے کے لئے ایک اہم ترین ہتھیار یہ ہے کہ انسان کی اُن دل کشیوں کو اُجاگر کیا جائے جو بظاہر فائدہ مند نظر آتی ہیں۔ بعض لوگوں کے لئے، وہ اُن کی تکبرانہ رجحان کی دلکشی کو اُبھارتا ہے، اُن کو خود پسند بناتا ہے اور اِس بات کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ اپنی ذاتی اہمیت اور ناقابل تسخیری کی قوت پر ایمان رکھیں۔ وہ اُن کو بتاتا ہے کہ اگرچہ اُن کو عام انسان کی طرح پیدا کیا گیا ہے مگر اُن کی قابلیت، پیدائشی حق، یا سماجی حیثیت جیسی خوبیوں کے باعث وہ اپنے اردگرد کے لوگوں سے جدا ہیں۔ وہ اُنکی رہنمائی اِس نتیجہ پر کرتا ہے کہ وہ کسی بھی قانون کے تابع نہیں ہے اور نہ ہی کسی کے مسئلے کے باعث پریشان ہوں۔

یہ کہا جاتا ہے کہ ابراہم لنکن یہ نظم پڑھنے سے بہت پیار کرتا تھا:

ایک فانی کی روح کو مغرور کیوں ہونا چاہیے؟
تیزی سے ٹوٹنے والے تارے، اور تیزی سے اُڑنے والی بادل کی مانند،
بجلی کی چمک، اور موج کے ٹوٹنے کی مانند،
آدمی زندگی گزار کر قبر میں اُتر جاتا ہے۔ ۹

یسوع مسیح کے شاگرد سمجھتے ہیں، کہ اِس کا موازنہ ابدیت سے ہے، وقت اور خلاء کے اِس فانی کُرے میں ہمارا وجود صرف ''ایک چھوٹے سے لمحے'' کی مانند ہے۔ ۱۰

وہ جانتے ہیں کہ ایک شخص کی حقیقی قدر دنیا کی اعلیٰ ترین حیثیت کے لئے تھوڑا سا کام ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ اگر آپ ساری دنیا کی دولت کا ڈھیر لگا دیں تو بھی یہ آسمانی معیشت میں ایک روٹی کا ٹکڑا بھی نہیں خرید سکتی ہے۔

وہ جو'' خدا کی بادشاہت میں میراث پائیں گے'' ۱۱ وہ ایسے لوگ ہیں جو'' بچے کی مانند، عاجز، حلیم، فروتن، صابر، محبت سے معمور'' بن جاتے ہیں۔ ۱۲ '' کیوں کہ ہر ایک شخص جو اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا۔'' ۱۳ ایسے شاگرد بھی سمجھتے ہیں کہ '' جب تم اپنے ہمسائے کی خدمت کرتے ہو تو تم فقط اپنے خدا کی خدمت کر رہے ہوتے ہو۔'' ۱۴

ہمیں فراموش نہیں کیا گیا ہے

ایک اور طریقہ جس سے شیطان ہمیں دھوکا دیتا ہے وہ شکستہ دلی ہے۔ وہ ہماری توجہ اپنی ہی غیر ضروری چیزوں پر دلانے کی کوشش کرتا ہے جب تک ہم اپنی قیمتی اور قابل قدر چیزوں کے بارے شک کرنا شروع نہ ہو جائیں۔ وہ بتاتا ہے کہ کوئی بھی شخص، جس کو ہم فراموش کر چکے ہیں اُس پر توجہ دینے کے اب ہم اہل نہیں ہیں۔۔۔ خاص طور پر خدا کی چیزوں کے۔

میں آپ کے ساتھ ایک ذاتی تجربہ بیان کرنا چاہتا ہوں یہ اُن کے لئے مددگار ہو جو اپنے آپ کو بیکار، فراموش، یا تنہا خیال کرتے ہیں۔

کئی سال پہلے میں نے یونائیٹڈ سٹیٹس ایئر فورس میں پائلٹ ٹریننگ میں شرکت کی۔ میں اپنے گھر سے بہت دور تھا، مغربی جرمنی کا ایک نوجوان سپاہی، جو چیک سلواکیہ میں پیدا ہوا تھا، جو مشرقی جرمنی میں بڑا ہوا، اور انگریزی بڑی مشکل سے بولتا تھا۔ مجھے ٹیکسس میں اپنے ٹریننگ بیس کی طرف اپنا سفر واضح

طور پر یاد ہے۔ میں ایک طیارے پر تھا، اور ایک ایسے مسافر کی اگلی سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا جو بھاری جنوبی لہجہ میں بولتا تھا۔ میں مشکل سے اُس کا کہا ہوا ایک ہی لفظ سمجھ پایا۔ اصل میں، میں حیران تھا کہ کیا میں اتنے عرصے سے غلط زبان سیکھتا رہا تھا۔ میں اِس خیال سے ڈر گیا کیوں کہ مجھے پائلٹ ٹریننگ میں اول ترین پوزیشن لینی تھی اور میرا مقابلہ انگریزی بولنے والے مقامی طالب علموں کے ساتھ تھا۔

جب میں ٹیکسس، کے چھوٹے سے شہر بگ سپرنگ کے ایئربیس پر پہنچا، تو میرے تلاش کرنے سے مجھے مقدسین آخری ایام کی ایک برانچ مل گئی، اِس میں مٹھی بھر چند شاندار ارکان تھے جو ائیر بیس ہی میں کرائے کے چند کمروں میں میٹنگ منعقد کرتے تھے۔ وہ ارکان ایک چھوٹے میٹنگ ہاؤس کی عمارت تعمیر کرنے کے مرحلے میں تھے جو کلیسیا کے لئے مستقل جگہ کے طور پر کام کرے گا۔ ماضی کے اُن ارکان نے نئی عمارتوں کے لئے بہت زیادہ محنت کی۔

دن بدن میں نے اپنی پائلٹ ٹریننگ میں شرکت کی اور جس قدر سخت محنت میں کر سکتا تھا میں نے کی اور پھر اپنا زیادہ تر فالتو وقت نئے میٹنگ ہاؤس کے لئے کام کرتے ہوئے گزارا۔ وہاں میں نے سیکھا کہ دو ضرب چار کوئی ڈانس سٹیپ نہیں بلکہ لکڑی کا ایک ٹکڑا ہے۔ میں نے ایک کیل پر ضرب لگاتے ہوئے اپنے انگوٹھے کو کھونے سے زندگی کو قائم رکھنے والی اہم ترین مہارت سیکھی۔

میں نے میٹنگ ہاؤس کی تعمیر کے لئے بہت زیادہ وقت صرف کیا کہ برانچ کا صدر۔۔۔ جو ہمارے فلائٹ انسٹرکٹرز میں سے ایک تھا۔۔۔ اُس نے بھی اِس بات کا اظہار کیا کہ شائد مجھے زیادہ وقت مطالعہ پر خرچ کرنا چاہیے۔

میرے دوست اور ساتھی طالب علم پائلٹ اپنے فالتو وقت میں اپنے آپ کو تفریحی سرگرمیوں میں مصروف رکھتے تھے، اگر چہ یہ کہنا بہتر ہے کہ اُن میں سے کئی سرگرمیاں آج کے دن میرے لئے مضبوطی برائے نوجوان کے حوالہ سے بے سود ہیں۔ اپنے حصے کے طور پر، میں مغربی ٹیکسس کی اِس چھوٹی سی برانچ میں کام کر کے محظوظ ہوتا تھا، اور حال میں ہی اپنی کارپینٹر کی مہارت کی مشق کر رہا تھا، اور ایلڈرز کورم اور سنڈے سکول میں اپنی تدریسی بلاہٹوں کو پورا کرنے کے باعث اپنی انگریزی بھی بہتر کر رہا تھا۔

اُس وقت، اپنے نام کے باوجود بگ سپرنگ چھوٹا، غیر اہم، اور انجان جگہ تھی۔ اور اکثر میں اپنے بارے میں بھی ایسے ہی محسوس کرتا ہوں۔۔ غیر اہم، انجان، اور تنہا طور پر خاموش۔ تاہم پھر بھی، میں کبھی بھی حیران نہیں ہوا کہ کیا خداوند نے مجھے فراموش کیا تھا یا کیا وہ مجھے وہاں پانے کے کبھی بھی قابل تھا۔ میں جانتا تھا کہ آسمانی باپ کا یہ مسئلہ نہیں تھا کہ میں کہاں تھا، میں اپنی پائلٹ ٹریننگ کلاس میں دوسرے کے ساتھ کس مرتبہ پر تھا، یا کلیسیا میں میری ذمہ داری کیا تھا۔ اُس کے لئے جو اہم بات تھی وہ یہ تھی کہ میں جس قدر بہتر کر سکتا تھا میں کر رہا تھا، کہ میرا دل اُس کی طرف جھکا ہوا تھا، اور میں اُن کی خدمت کرنے کے لئے رضامند تھا جو میرے گرد تھے۔ میں جانتا تھا کہ میں جس قدر بہتر کر سکتا تھا اگر میں نے وہ کیا۔۔۔ تو سب بہتر ہوتا۔

اور سب بہتر تھا۔

آخر اول کئے جائیں گے

خداوند اِس بات کی ہرگز پرواہ نہیں کرتا کہ ہم کام کے دوران اپنا دن سنگ مرمر لگے ہالوں میں گزارتے ہیں یا جانوروں کے طویلے میں۔ وہ جانتا ہے کہ ہم کہاں پر ہیں، کوئی بات نہیں کہ ہمارے حالات کس قدر فروتن ہیں۔ وہ اُن لوگوں کو۔۔۔ اپنے طریقے سے اور اپنے پاک مقاصد کے مطابق استعمال کرے گا۔۔۔ جن کا دل اُس کی طرف جھکا ہوا ہے۔

خداوند جانتا ہے کہ زمین پر بعض اہم ترین لوگ ایسے بھی رہے ہیں جو تواریخ میں کبھی بھی ظاہر نہ ہوں گے۔ وہ بابرکت ہیں، فروتن ہیں لوگ ہیں جو نجات دہندہ کے نمونے کی پیروی کرتے ہیں اور اپنی زندگی کے ایام بھلائی کرتے ہوئے گزارتے ہیں۔ ۱۵

ایک ایسا جوڑا، جو میرے دوست کے والدین تھے، اُنہوں نے میرے لئے ایک اصولی نمونہ چھوڑا۔ شوہر یوٹاہ میں ایک سٹیل مل میں کام کرتا تھا۔ دوپہر کے

کھانے کے وقت وہ اپنے صحائف یا کلیسیائی رسالہ نکال کر پڑھتا تھا۔ جب دوسرے لوگوں نے اُسے دیکھتے، تو وہ اُس کا مذاق اُڑاتے اور اُس کے عقائد کو چنوتی دیتے۔ جب بھی وہ ایسا کرتے، تو وہ بڑے مہربانہ اور بااعتماد انداز سے اُنہیں کہتا۔ کہ اُن کا اِس طرح سے عزت کرنا اُسے ناراض یا پریشان نہیں کرتا ہے۔

سالوں بعد مذاق اُڑانے والوں میں سے ایک شخص بہت سخت بیمار ہو گیا۔ اپنے مرنے سے پہلے اُس نے کہا کہ وہی فروتن شخص اُس کے جنازے پر لیکچر دے گا۔۔۔ جو اُس نے کیا۔

کلیسیا کا یہ وفادار رکن کبھی بھی بہت زیادہ دولت مند نہیں رہا اور نہ ہی اُس کا سماجی رتبہ بہت زیادہ بلند تھا، مگر اُس کا اثر اُن پر گہرے طور سے پڑا جو اُسے جانتے تھے۔ وہ ایک صنعتی حادثے میں اُس وقت فوت ہوا جب ایک اور ساتھی کارکن کی مدد کر رہا تھا جو برف میں پھنسا ہوا تھا۔

ایک سال کے اندر ہی اُس کی بیوی کے دماغ کی سرجری ہوئی، جس کے باعث وہ چلنے کے قابل نہ رہی۔ مگر لوگ اُس کے پاس آ کر وقت گزارنا پسند کرتے تھے کیوں کہ وہ سن سکتی تھی۔ وہ یاد رکھتی۔ وہ دیکھ بھال کرتی۔ اگرچہ وہ لکھنے کے قابل تو نہ تھی، مگر اُس کو اپنے بچوں اور پوتے پوتیوں کے ٹیلی فون نمبرز زبانی یاد تھے۔ اُس کو سالگرہ کے دن اور خوشی غمی کی دیگر تقریبات یاد رکھنا بہت پسند تھا۔

وہ جو اُس سے ملاقات کرتے وہ زندگی اور اپنے آپ کے بارے بہتر محسوس کرتے ہوئے لوٹتے۔ وہ اُس کی محبت کو محسوس کرتے۔ وہ جانتے تھے کہ وہ دیکھ بھال کرتی ہے۔ اُس نے کبھی بھی شکوہ نہ کیا بلکہ اپنا وقت ایسے گزارا کہ دوسروں کی زندگیوں کو بابرکت بنایا۔ اُس کی ایک دوست بتاتی تھی یہ عورت اُس کی زندگی میں چند لوگوں میں سے ایک تھی جنہوں نے اپنی زندگی میں یسوع مسیح کی محبت اور زندگی کا حقیقی نمونہ پیش کیا۔

شاید میرے کہنے کے مطابق یہ جوڑا دنیا میں پہلا جوڑا تھا جن کو دنیا میں زیادہ اہمیت نہ ملی۔ مگر خدا ایک جان کی قدر کو دنیا کے ترازو سے مختلف پیمانے سے ماپتا ہے۔ وہ اِس وفادار جوڑے کو جانتا ہے؛ وہ اُن سے پیار کرتا ہے۔ اُن کے اعمال اُس پر اُن کے مضبوط ایمان کی زندہ گواہیاں ہیں۔

تم اُس کے لئے اہم ہو

بھائیو اور بہنو یہ ایک حقیقت ہو سکتی ہے کہ انسان اِس کائنات کے مقابلے میں لاچیز ہے۔ حتیٰ کہ بعض اوقات ہم غیر اہم، ناقابل دید، تنہا، یا فراموش محسوس کر سکتے ہیں۔ مگر ہمیشہ یاد رکھنا۔۔۔ تم اُس کے لئے اہم ہو! اگر تم نے کبھی بھی اِس پر بات پر شک کیا ہے، تو اِن چار الٰہی اصولوں کے بارے غور کرو:

پہلا، خدا فروتن اور حلیم لوگوں سے پیار کرتا ہے، کیوں کہ وہ ''آسمان کی بادشاہی میں بڑے ہوں گے۔'' ۱۶

دوسرا، خداوند ''[اپنی] دنیا کی انتہا تک اپنی انجیل منادی کے لئے کمزوروں اور سادہ لوگوں کے'' سپرد کرتا ہے۔ ۱۷ اُس نے ''دنیا کے کمزوروں کو چنا ہے کہ وہ سامنے آئیں اور طاقتوروں اور مضبوطوں کو شکست دیں۔'' ۱۸ اور ''زور آوروں کو شرمندہ کرنے کے لئے کمزوروں کو چن لیا۔'' ۱۹

تیسرا، کوئی مسئلہ نہیں کہ آپ کہاں رہتے ہیں، کوئی مسئلہ نہیں کہ آپ کے حالات کیسے ہیں، آپ کی ملازمت کس قدر چھوٹی ہے، آپ کی صلاحیتیں کتنی محدود ہیں، آپ کی شخصیت کس قدر عام ہے، یا کلیسیا میں آپ کی بلاہٹ کس قدر چھوٹی دکھائی دیتی ہے، آپ اپنے آسمانی باپ کے سامنے ناقابل دید نہیں ہیں۔ وہ آپ سے پیار کرتا ہے۔ وہ آپ کے فروتن دل اور محبت اور مہربانی کے اعمال کو جانتا ہے۔ یہ ساری باتیں مل کر، آپ کی جانثار اور ایمان سے بھرپور گواہی کو قائم کرتی ہیں۔

چوتھا اور آخری اصول، مہربانی سے اِس بات کو سمجھیں کہ جو کچھ آپ اب دیکھتے اور تجربہ کرتے ہیں ہمیشہ ایسے نہ ہوگا۔ آپ ہمیشہ تنہائی، دکھ، تکلیف، یا مایوسی محسوس نہ کریں گے۔ ہمارے ساتھ خدا کا وفادار وعدہ ہے کہ وہ اُن کے ساتھ نہ تعلق توڑے گا اور نہ ہی اُنہیں فراموش کرے گا جن کا دل اُن کی طرف جھکا ہوا ہے۔ ۲۰ اِس وعدہ میں اُمید اور ایمان رکھو۔ اپنے آسمانی باپ سے پیار کرنا سیکھو اور کلام اور کام میں اُس کے شاگرد بنو۔

یقین رکھیں کہ اگر آپ اپنا ایمان اُس پر قائم رکھیں گے، اور اُس کے حکموں پر وفاداری سے قائم رہیں گے، تو ایک روز آپ خود اُن وعدوں کا تجربہ پائیں گے جس کا انکشاف پولوس رسول نے کیا: ”جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں نہ آدمی کے دِل میں آئیں وہ سب خُدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں“ ۲۱

بھائیو اور بہنو، کائنات میں سب سے طاقتور ہستی آپ کی روح کا باپ ہے۔ وہ آپ کو جانتا ہے۔ وہ آپ سے کامل محبت رکھتا ہے۔

خدا آپ کو نہ صرف آپ کو اِس چھوٹے سیارے میں ایک فانی ہستی کے طور پر جانتا ہے جو ایک مختصر وقت کے لئے جیتا ہے۔۔۔ بلکہ وہ آپ کو اپنے بچے کے طور پر دیکھتا ہے۔ وہ آپ کو ایک قابل مخلوق کے طور پر اور جس مقصد کے لئے آپ کو بنایا گیا اِس لحاظ سے دیکھتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ آپ جانیں کہ آپ اُس کے لئے اہم ہیں۔

خدا کرے کہ ہم ہمیشہ اُس پر ایمان اور اعتماد رکھیں، اور اپنی زندگیوں میں مطابقت پیدا کر سکیں تاکہ ہم اپنی حقیقی ابدی قدر اور قوت کو سمجھ سکیں۔ خدا کرے کہ ہم اپنے آسمانی باپ کی قیمتی برکات کے اہل ہوں جو اُس نے ہمارے لئے جمع کر رکھی ہیں میری یہ دعا اُس کے بیٹے، خداوند یسوع مسیح کے نام میں ہے۔ آمین۔

حوالہ جات

۱۔ دیکھئے موسیٰ ۱:۲

۲۔ موسیٰ ۱:۱۰

۳۔ موسیٰ ۱:۳۳

۴۔ دیکھئے اینڈریو کریگ، Astrono "mers count the stars," BBC News, July 22, 2003,
http://news.bbc.co.uk/2/hi/science/nature/3085885.stm

۵۔ موسیٰ ۷:۳۰

۶۔ مضایاہ ۴:۱۱

تعلیم وعہد ۱۸:۱۰

۸۔ دیکھئے موسیٰ ۱:۳۸۔۳۹

۹۔ ولیم ناکس، "Mortality," in James Dalton Morrison, ed., Masterpieces of Religious Verse (1948), 397.

۱۰۔ تعلیم وعہد ۱۲۱:۷

۱۱۔ ۳ نیفی ۱۱:۳۸

۱۲۔ مضایاہ ۳:۱۹

۱۳۔ لوقا ۱۸:۱۴؛ آیت نمبر ۹۔۱۳ بھی دیکھئے۔

۱۴۔ مضایاہ ۲:۱۷

۱۵۔ دیکھئے اعمال ۱۰:۳۸

۱۶۔ متی ۱۸:۴؛ آیت ۱۔۳ بھی دیکھئے

۱۷۔ تعلیم وعہد ۱:۲۳

۱۸۔ تعلیم وعہد ۱:۱۹

۱۹۔ ۱ کرنتھیوں ۱:۲۷

۲۰۔ دیکھئے عبرانیوں ۵:۱۳

۲۱۔ ۱ کرنتھیوں ۹:۲